

# فضائلِ مدینہ طیبہ

رئیس المصنفین والاعلامین و فضائل اسلام

مفت محمد رفیع احمد لوہی رضوی (مدظلہ العالی)

جامعہ اویسہ رضویہ، بہاولپور

مکتبہ اویسہ رضویہ، بہاولپور

معروف

ماہنامہ

ناشر

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



# احادیث الاربعون والمائة فی فضائل المدينة الطیبة

## فضائل مدینہ طیبہ

۱۴۰ احادیث کی روشنی میں



رقیب الدین اعجاز الحقیر القادری

باہتمام

صاحبزادہ ریاض احمد اویسی روضی

تقسیم

881374

Click For More Books

فضائل مدینہ طیبہ

فیض ملت حضرت  
محمدؐ وقت علامہ

نام  
از قلم

# محمد فیض احمدی اویسی رضوی

صفحات ۸۰

سن طباعت ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء

تعداد ۱۰۰۰

ناشر جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور پاکستان

۲۵

ملنے کے لئے

☆☆☆

## مکتبہ اویسہ رضویہ بہاولپور

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ۔ لاہور

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ۔ گوجرانوالہ

سوکب پرنٹنگ سروس۔ بہاولپور

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

## پیش لفظ



(شیخ الحدیث علامہ محمد فیض احمد لویسی رضوی)

فقیر نے مدینہ طیبہ کے متعلق متعدد رسائل تصنیف کئے ہیں جو کہ میری بڑی سعادت ہے۔ الحمد للہ علی ذلک۔

پیش نظر رسالہ ان سب میں اس لئے خاص ہے کہ اس میں ۱۴۰ احادیث مبارکہ سے مدینہ طیبہ کی فضیلت کو ثابت کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اس کی تدوین و آرائش میں حضرت مولانا ڈاکٹر اقبال احمد اختر قادری صاحب لورہان کے ہونہار بھائی مولانا سر فراز اختر قادری نے بڑا تعاون کیا ساتھ ہی ساتھ محترم محمد ریاض احمد نقشبندی صاحب نے بھی کاوش کی اور اس کی طباعت کا بند و بست کیا، اللہ تعالیٰ ان سب کو بار بار مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب کرے۔ (آمین)۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فقیر کی محنت لورہان حضرات کی کاوش بارگاہ حبیب ﷺ میں قبول ہو۔ آمین

دینے کا بھکاری

فقیر قادری محمد فیض احمد لویسی رضوی

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ

Click For More Books

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
محمد و نصلی علی رسولہ الکریم

## مہکتا گلدستہ



از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

حضرت امام نور الدین سمہودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ لفظ "طیبہ" دراصل "طیب" سے مشتق ہے اور اس سے مراد خوشبو ہے اور مدینہ منورہ کے تمام ذرات اور اس کی آب و ہوا میں ایک خاص مہک موجود ہے اس خوشبو کی وجہ سے اس شہر کا نام "مدینہ طیبہ" رکھ دیا گیا۔

حضرت امام محمد بن یوسف الصالحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ میں اقامت پذیر لوگ مدینہ منورہ کی مبارک خاک اور دیواروں سے ایسی مہک محسوس کرتے ہیں کہ جو کسی اور خوشبو میں نہیں ہو سکتی۔

مدینہ طیبہ کی مہک کا کیا کہنا... اس مہک سے مدینہ طیبہ ہی نہیں مہک رہا بلکہ جو لوگ مدینہ طیبہ کی زیارت سے مشرف ہو کر واپس آتے ہیں ان زائرین میں بھی ایک خاص بوئے مدینہ سراپت کیئے ہوئے ہوتی ہے جسے تو لوگ آنے والوں کی زیارت کرتے اور ان کا استقبال کرتے ہیں تاکہ آنے والے سے ملاقات کر سکے مدینہ طیبہ کی خاص مہک سے مستفید ہو سکیں۔ زائر مدینہ کی آمد سے بوئے مدینہ کی تشریف آوری ہوتی ہے جس کے سبب صبح سہانی ہو جاتی ہے اور شام نورانی، مہینہ مہینہ مہک پھیلتی ہے تو دل کی کلیاں انگڑائیاں لے لے کر کھلنے لگتی ہیں جو کہ ٹھنڈک جگر و در راحت

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

نظر کا سامنہ میا کرتی ہیں۔ جو کوئی آنے والے زائر مدینہ کو دیکھتا ہے پکار اٹھتا ہے۔  
بھینسی سانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے  
کلیں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے  
حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اب بھی  
مدینہ منورہ کے درود یوار خوشبوؤں سے رہتے ہوئے ہیں اور اہل محبت اپنے شام  
محبت کے ذریعے ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں بے شک حضرت امام احمد رضا رحمۃ  
اللہ تعالیٰ علیہ نے حق فرمایا کہ.....

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں  
عرصہ ہوا فقیر نے امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے اس مصرعہ کے عنوان پر  
ایک رسالہ تحریر کیا تھا جس میں حضور اکرم ﷺ کی مہک اور آپ سے وابستہ حضرات  
اور زیر استعمال اشیاء سے خوشبو کا آلود لائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے، وہ بے نصیب کہ  
وہ رسالہ بحال شائع نہ ہو سکا.... ان شاء اللہ جب اس کا وقت ہو گا مشکل گلدستہ شائع ہو  
کر اہل ایمان کے لئے خوشبوئے مدینہ کا سبب بنے گا۔

زمین کو یہ شرف حاصل ہے کہ جان و د عالم ﷺ اس کے پہلو میں آرام فرما  
رہے ہیں اور زمین کا وہ حصہ جو آپ ﷺ کے قدم میں شریعت کو پوسہ دے رہا ہے یقیناً  
عرش سے بھی افضل و اعلیٰ ہے حضرت شیخ ابن عقیل حنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
فرماتے ہیں کہ.....

انها افضل من العرش

(فضائل مدینہ المنورہ ص ۱۰۴)

یعنی آپ ﷺ کا روضہ اطہر عرش سے افضل ہے۔

حضرت امام یوسف نبھانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ زمین کا وہ حصہ جس میں

Click For More Books

آپ ﷺ تشریف فرما ہیں بالاتفاق تمام زمین بلکہ کعبہ اور عرش سے بھی افضل ہے۔  
مدینہ طیبہ کی حاضری بڑی سعادت کی بات ہے۔ حضرت علامہ محمد فیض احمد  
اویسی رضوی مدظلہ العالی کو یہ شرف حاصل ہے کہ چالیس سال سے مسلسل مدینہ طیبہ  
کے گلشن رحمت سے خوب خوب محفوظ ہو رہے ہیں اور ہر سال رمضان المبارک میں  
مسجد نبوی شریف میں اعتکاف کی سعادت سے مالا مال ہوتے چلے آ رہے ہیں جس کے  
سبب نہ صرف یہ کہ ان کی ذات سے بڑے مدینہ کا احساس ہوتا ہے بلکہ آپ کے قلم و  
تحریر سے بھی مسکتے چمکتے گلدستے صورت رسائل عالم اسلام کو محبت رسول ﷺ کی  
منک سے منک رہے ہیں اور پیش نظر رسالہ .....

الاحادیث الاربعون والماء

فی

فضائل المدینہ الطیبہ

بھی ان مسکتے گلدستوں میں سے ایک ہے جس میں شرمحت، مدینہ منورہ پر ایک سو  
چالیس احادیث مبارکہ بطور گل استعمال کر کے اس گلدستے کو آراستہ کیا گیا ہے جو کہ  
یقیناً اہل ایمان کے قلب و اذہان کو محبت مدینہ کی خوشبو سے خوب معطر کرے گا۔ ان  
شاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ حضرت مصنف کی پر علم مسکنی ذات سے عالم اسلام کو تادیر مسکاتا  
رہے اور ہمیں بھی اس چمنستان کرم کی حاضری کا شرف نصیب فرمائے۔ آمین

احقر اقبال احمد اختر القادری

کراچی

۲۹ شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ

۹ دسمبر ۱۹۹۸ء

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلي على رسوله الكريم

## فضائل مدینہ طیبہ

(۱۴۰ احادیث کی روشنی میں)

(۱)..... حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة.  
اے میرے اللہ مدینہ میں اس سے دوگنی برکت کر دے جو تو حجے مکہ میں برکت  
رکھی ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم و الامام احمد)

(۲)..... حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان الايمان لياء رزالي المدينة كما تار زالحية الي حجرها.  
بے شک ایمان مدینہ کی طرف لوٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنی بائیں طرف  
لوٹ آتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم و الامام احمد و ابن ماجہ)

Click For More Books



(۳) ..... حضور سید المرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان المدينة کالکیر تنفی خبثها وتنصح طیبها۔

یقیناً مدینہ منورہ مثل بھٹی کے ہے کہ خرابی (خبثت) کو دور کرتا ہے اور بھلائی  
عمدگی کو خالص کرتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی و امام احمد)

(۴) ..... حضور سید المرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

حرم الله ما بین لابتی المدينة علی لسانی۔

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان ہے میری زبان پر  
حرم بنا دیا ہے۔ (رواہ البخاری)

(۵) ..... حضور سید الانبیاء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوة فی مسجدی هذا افضل من الف صلوة فیما سواه  
من المسجد الا المسجد الحرام۔

ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے دوسری مسجدوں میں ادا کی ہوئی ہزار  
نمازوں سے، سوا مسجد حرام کے۔

فائدہ ..... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد اقصیٰ سے بھی مسجد نبوی میں زیادہ  
فضیلت ہے۔ (راوہ البخاری و مسلم)

(۶) ..... حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

علی النقب المدينة ملئكة لا یدخلها الطاغوت ولا  
الدجال۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

یعنی مدینہ منورہ کے چاروں طرف فرشتے مقرر ہیں نہ اس میں طاعون آئے گا نہ  
دجال داخل ہوگا۔ (رواہ البخاری و مسلم و مالک و الامام احمد)

(۷) ..... حضور انور ﷺ فرماتے ہیں۔

امرت بقرية تاكا، القرى يقولون يثرب وهي المدينة تنقى  
الناس كما ينقى الكير خبث الحديد. وفي البخاري انها  
طيبة تنقى الذنوب كما ينقى الكير خبث الفضة. وفي  
رواية لا يخرج احد رغبة عنها الا اخلف الله فيها خير المنة  
الا ان المدينة كالكير تنقى الخبث لا تقوم الساعة حتى  
تنقى المدينة شرارا كما ينقى الكير خبث الحديد.

مجھے حکم دیا گیا ہے ایک ایسی آبادی کا جو تمام آبادیوں سے افضل و برتر ہے لوگ  
اسے ثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے خبیث لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جیسے  
بھنی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ آبادی طیبہ  
ہے شریر لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جس طرح بھنی چاندی کے میل کو دور  
کر دیتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ مدینہ طیبہ سے کوئی شخص نفرت کرتا ہوا  
باہر نہیں نکلتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں ساکن کر دیتا ہے  
خبردار ہو مدینہ مثل بھنی کے ہے کہ خبیث النفس کو دور کر دیتا ہے قیامت  
نہیں قریب ہوئی یہاں تک کہ مدینہ اپنے ثریوں کو دور کر دے گا جس طرح  
بھنی لوہے کی میل دور کر دیتی ہے۔ (مشق طیبہ)

Click For More Books

(۸) ..... حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

المدينة حرم امن.

مدینہ منورہ حرم ہے امن دینے والا ہے۔ (رواہ ابو عوانہ)

(۹) ..... حضور شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

المدينة قباة الاسلام و دار الايمان و ارض النجرة و مثنوى  
الخلال و الحرام.

مدینہ مشرقہ اسلام کا قبہ ہے اور ایمان کا گھر ہے میری ہجرت گاہ ہے اور حلال و  
حرام کے نازل ہونے یا اس کے نافذ ہونے کی جگہ ہے۔ (رواہ الطبرانی فی  
الاوسط)

(۱۰) ..... حضور سیدنا قاہرین علی اعداء رب العلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اللهم ان ابراهيم كان عبدك و خليلك دعاك لاهل مكة  
بالبركة وانا محمد عبدك و رسولك ادعوك لاهل المدينة  
ان تبارك لهم في مدعم و صاعيم مثل ما باركت لاهل  
مكة مع البركة بركتين.

اے اللہ یقیناً (حضرت) ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیس ہیں  
انہوں نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعاء اور میں محمد (ﷺ) تیرا بندہ اور تیرا  
رسول ہوں میں تجھ سے دعاء کرتا ہوں مدینہ والوں کے لیے یہ کہ تو برکت دے  
ان کے مد میں اور ان کے صاع (پیانوں) میں مثل اس کے جو تو نے برکت دینی

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



ہے مکہ والوں کو دہریہ برکتوں کے ساتھ۔ (رواد الترمذی وقال حسن صحیح)  
(۱۱) حضور شفیع یوم النشور ﷺ فرماتے ہیں۔

لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد المسجد الحرام و  
مسجدی هذا والمسجد الاقصی۔

سواریاں نہ کئی جائیں مگر تین مسجدوں کی طرف، مسجد حرام اور میری یہ  
مسجد۔ اور مسجد اقصی۔ (رواد البخاری و مسلم والامام احمد و ابو داود فائدہ)

فائدہ ..... اس حدیث شریف کا یہ مطلب نہیں کہ ان تینوں مسجدوں کے علاوہ  
اور کہیں کا سفر کرنا ہی جائز نہیں جیسا کہ وہابیہ و یوہد یہ اور وہابیہ غیر مقلدین نے  
سمجھی اور امام الوہابیہ نے تقویت الایمان میں لکھا ہے بلکہ اس حدیث شریف کی  
تفسیر خود دوسری حدیث شریف کر رہی ہے حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

☆ ..... لا ینبغی للمطی ان تشدر حالہا الی مسجد ینبغی  
فیہ الصلوۃ غیر المسجد الحرام و مسجدی هذا و  
المسجد الاقصی۔

کسی سفر کرنے والے کو جائز نہیں کہ وہ کسی مسجد کی طرف سفر کرے نماز کی  
فشیلت چاہنے کو، سو مسجد کعبہ اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصی کے۔ (رواد الامام  
احمد و ابن شیبہ بسند حسن)

و یکھئے حدیث شریف وضاحت فرماتی ہے کہ ان مساجد ثلاثہ کے علاوہ کسی  
اور مسجد کی طرف یہ سمجھ کر کہ وہاں ثواب زیادہ ہے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ ثواب

Click For More Books

صرف ان ہی تین مسجدوں میں زیادہ۔

(۱۲)..... حضور افضل الرسل ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

من استطاع ان يموت بالمدينة فليمت بها فاني اشفع لمن  
يمت بها.

جس شخص میں اس بات کی استطاعت ہو کہ وہ مدینہ میں مرے تو اسے چاہیے کہ  
وہ مدینہ میں مرے یقیناً میں اس کی شفاعت کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔ (رواہ  
الامام احمد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان فی صحیحہ وقال الترمذی هذا حدیث حسن  
صحیح غریب اسناداً)

(۱۳)..... حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

صلاة في مسجدی هذا افضل من الف صلاة فيما سواه  
من المساجد الا المسجد الحرام فاني اخر الانبياء وان  
مسجدی اخر المساجد.

ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے ہزاروں نمازوں سے جو اس کے علاوہ  
دوسری مسجدوں میں ادا کی گئیں، سوا مسجد حرام کے اور یقیناً میں پچھلائی ہوں اور  
میری مسجد نبیوں کی مسجدوں میں سب سے پچھلی مسجد ہے۔ (رواہ مسلم والبیہقی)  
جاء..... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ جس طرح حضور اقدس ﷺ خیر  
الرسل اور افضل الانبیاء و امر سلین بلاشبہ و تمثیل اسی طرح حضور کی مسجد  
مبارک افضل مساجد الانبیاء ہے اور سب انبیاء کی مساجد سے مسجد نبوی میں

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

ثواب و فضیلت زیادہ ہے اور مسجد اقصیٰ میں بھی ادا کی ہوئی نماز سے ہزار گنا ثواب میں زیادہ فضیلت ہے اور اس کے بعد حدیث نمبر ۱۴ و ۱۵ سے بھی ظاہر ہے اور حدیث نمبر ۹۲ و ۹۳ میں اس سے زیادہ وضاحت ہے۔

(۱۴) ..... حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوة فی مسجدی هذا افضل من الف صلاة فیما سواہ  
الا المسجد الحرام و صلاة فی المسجد الحرام افضل من  
مائة الف صلاة فیما سواہ۔

ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے دوسری مساجد کی ہزاروں نمازوں سے، سوائے مسجد حرام کے اور ایک نماز مسجد حرام میں افضل ہے دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں سے۔ (رواہ احمد و ابن ماجہ و صحیح عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۵) ..... حضور آقائے دو عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

صلاة فی مسجد الحرام افضل صلاة فیما سواہ من  
المساجد الا المسجد الحرام و صلاة فی المسجد الحرام  
افضل صلاة فی مسجدی هذا بمائة صلاة۔

ایک نماز میری اس مسجد میں افضل ہے ہزار نمازوں سے جو کسی دوسری مسجد میں ادا کی جائیں سوا مسجد کعبہ کے۔ اور ایک نماز مسجد حرام میں میری اس مسجد کی سو نمازوں سے بہتر ہے۔ (رواہ الامام احمد و ابن حبان فی صحیحہ)

Click For More Books



(۱۶)..... حضور سید الانس والجان ﷺ فرماتے ہیں۔

اللهم ان ابراهيم حرم مكة فجعلها حرما و انى حرمت المدينة حرام مابين مادمينها ان يراق فيها دم ولا يحمل فيها سلاح لقتال ولا تخبط فيها شجرة الا لعلف . اللهم بارك لنا فى مدينتنا الليم بارك لنا فى صاعنا اللهم بارك لنا فى مدنا اللهم اجعل مع البركة بركتين والذى نفسى بيده ما من المدينة شعب لقب الا عليه ملكان يحرسانها حتى تقدموا اليها .

اے اللہ بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تو وہ حرم ہوا اور یقیناً میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں حرام ہے جو درمیان اس کے دونوں سمتوں کے ہے یہ کہ بہایا جائے اس میں خون۔ اور نہ اٹھائے جائیں اس میں ہتھیار لڑائی کے لئے نہ اس میں درخت کاٹے جائیں مگر چارہ کے لیے۔ اے اللہ برکت دے ہمارے مدینہ میں اے اللہ برکت دے ہمارے صاع میں۔ الہی برکت دے ہمارے مد میں۔ اے اللہ کر دے برکت دوہری۔ خدا کی قسم مدینہ کے ہر راستے اور دروازے پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں کہ اس کی طرف بڑھیں۔

..... حضور اکرم ﷺ کی عزت و عظمت اور اختیارات کے جلوے دیکھیے کہ مدینہ منورہ جو حرم نہ تھا آپ ﷺ نے اسے حرم بنا دیا۔

(۱۷)..... حضور تاجدار کو نین ﷺ فرماتے ہیں۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

المدينة خير من مكة.

مدینہ منورہ مکہ معظمہ سے بہتر ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والدارقطنی فی الافرار  
عن رافع ابن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اہل ایمان اس حدیث کو خوب یاد کر لیں۔  
(۱۸)..... حضور ساقی کوثر ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الله سمي المدينة طابة.

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام طابہ رکھا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم و  
القشیری عن جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)  
(۱۹)..... حضور سرور انبیاء حبیب کبریا ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهيم حرم بيت الله و امنه و انى حرمت المدينة  
ما بين لا بتيها لا يقطع اعضاها ولا يصاد صيدها.  
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم اور امن والا بنایا۔ اور یقیناً میں مدنیہ کو  
حرم بنادیا۔ اس کے دونوں پتھروں کے درمیان نہ درخت کاٹنے (اکھڑے)  
جائیں اور نہ اس حد میں شکار کیا جائے۔ (رواہ مسلم)  
☆..... حضور محبوب خدا ﷺ کے اختیارات مبارکہ کی ایک جھلک دیکھیے۔

(۲۰)..... حضور سیدنا نعت اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

لا يقبض النبي الا في احب الامكنة اليه.

نبی اشتغال نہیں فرماتا مگر اس جگہ جو اسے سب جگہوں سے زیادہ محبوب ہو۔ (رواہ  
ابو یعلیٰ عن سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Click For More Books

فائدہ..... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور سیدنا ذکر اللہ ﷺ کو مدینہ طیبہ و نیا بھر کے تمام شہروں سے زیادہ پیارا اور پسندیدہ ہے اور یہ اللہ کے محبوب ہیں تو جو انہیں محبوب ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بھی محبوب ہے۔  
(۲۱)..... حضور مختار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔

رمضان بالمدينة خير من الف رمضان فيما سواها من البلدان.

ایک رمضان مدینہ منورہ میں بہتر ہے اس کے دوسرے شہروں کے ہزار رمضانوں سے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر عن بلال ابن حث المزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۲)..... حضور مالک جنت ﷺ فرماتے ہیں۔

انا اول من تنشق عنه الارض ثم ابوبکر ثم عمر ثم اتي اهل البقيع فيحشرون معي ثم انتظر اهل مكة.  
میں وہ پہلا شخص ہوں جس سے زمین شق ہوگی (زمین سے سب سے پہلے نکلوں گا) پھر ابوبکر پھر عمر (رضی اللہ عنہما) پھر میں جلوہ فرماؤں گا اہل بقیع کے پاس تو وہ اٹھائے جائیں گے میرے ساتھ۔ پھر میں مکہ والوں کا انتظار کروں گا۔ (رواہ الترمذی والحاکم)

☆..... حضور عالم غیوب کے علم غیب میں سے علم مافی الغد کا مختصر جلوہ ملاحظہ فرمائیے فسمان اللہ وحمده۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



(۲۳)..... حضور آخر الانبياء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اول من اشفع له من امتي اهل المدينة و اهل مكة و اهل الطائف.

سب سے پہلے اپنی امت میں اہل مدینہ کی شفاعت کروں گا۔ پھر مکہ والوں کی پھر طائف والوں کی۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

فائدہ..... میدان محشر کے علوم غیبیہ کا مختصر جلوہ اور حضور ﷺ کا مقبول الشفاعہ ہونا ملاحظہ ہو۔

(۲۴)..... حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔

اول من تمسق عنه الارض انا ولا فخر ثم تنشق عن ابی بکر و عمر ثم تنشق عن اهل الحرمین مكة و المدينة ثم ابعث بینہما.

سب سے پہلے زمین سے میں باہر آؤں گا اور یہ کوئی فخر نہیں ہے پھر ابو بکر و عمر زمین سے نکلیں گے پھر حرمین مکہ اور مدینہ والے باہر نکلیں گے پھر میں ان دونوں کے درمیان اٹھایا جاؤں گا۔ (رواہ الحاکم)

فائدہ..... اس حدیث میں حضور علیہ السلام کے علم غیب بالخصوص قیامت کے متعلق کا واضح ثبوت ہے۔

(۲۵)..... حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوة فی مسجدی هذا کالف صلوة فیما سواہ الا

Click For More Books

المسجد الحرام و صیام رمضان بالمدينة کصیام الف  
شهر فیما سواها و صلاة الجمعة بالمدينة کالف جمعة  
فیها سواها۔

میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کی طرح ہے سوائے  
مسجد حرام کے اور مدینہ میں ایک رمضان کے روزے دوسرے مقاموں کے ہزار  
مہینوں کے روزوں کی مثل ہے۔ اور مدینہ طیبہ میں ایک جمعہ کی نماز دوسرے  
شہروں کے ہزار جمعوں کی نمازوں کی طرح ہے۔ (رواہ البیہقی)

(۲۶)..... حضور سرور انبیاء حبیب کبریا ﷺ فرماتے ہیں۔

ما بین بیتي و منبری روضة من رياض الجنة۔

میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔  
(رواہ الامام احمد و البخاری و مسلم و النسائی عن عبد اللہ ابن زید ان المازنی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ)

(۲۷)..... حضور خاتم النبیین ﷺ فرماتے ہیں۔

بکل نبی حرم و حرمی المدينة۔

ہر نبی کے لیے ایک جگہ حرم ہے اور میرا حرم مدینہ منورہ ہے۔ (رواہ الامام احمد)

فائدہ۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ بلاشبہ جس طرح ہر نبی پر

حضور سید المرسلین ﷺ کو افضلیت حاصل ہے اسی طرح اوروں کے حرم پر بھی

حرم محمدی کو افضلیت حاصل ہے۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

(۲۸)..... حضور سرکارِ دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من اراد اهل المدينة بسوء اذابه الله كما يذوب الملح في الماء.

جو شخص مدینہ والوں سے کسی برائی کا ارادہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو گھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم ابن ماجہ)

(۲۹)..... حضور سرِ اپانور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

وافتحت القرى بالسيف وافتحت المدينة بالقرآن.

تمام آبادیوں کا افتتاح تلوار سے ہوا اور مدینہ کا افتتاح قرآن کریم سے ہوا۔ (رواہ البیہقی)

(۳۰)..... حضور نور مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارني بالمدينة محتسبا كنت له شهيدا وشفيعا يوم القيامة.

جس نے میری زیارت کی مدینہ میں ثواب کے لیے میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے روز۔ (رواہ البیہقی)

قائد و..... حضور شفیع الذہبی ﷺ شافع روزِ محشر ہیں اس کا حضور کو یقین ہے اور امت کو تعلیم فرما رہے ہیں۔ لیکن جس بد قسمت کو شفاعت نصیب نہیں وہ اس کا انکار کر رہا ہے اور آپ کے علم غیب کا بھی۔ (انا لله وانا اليه راجعون)

(۳۱)..... حضور سید بادشاہِ بزمِ نبوت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

Click For More Books



من حج فزار قبری بعد وفاتی و کان کمن زارنی فی حیاتی۔  
جس نے حج کی اور میری قبر کی زیارت کی میرے اس ظاہری عالم سے انتقال  
فرمانے کے بعد وہ مثل اس شخص کے ہو گا جس نے میری حیات ظاہری میں  
میری زیارت کا شرف پایا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی السنن)

(۳۲)..... حضور سیدنا دافع الباء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

امن زار قبری و جبت له شفاعتیہ۔

جس نے میری قبر (شریف) کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب  
ہوگی۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

فائدہ..... یہ شفاعت زائدین مدینہ کے لیے خاص ہے یوں سمجھئے کہ یہ ایک  
خصوصی کوٹہ ہے۔ اللہ۔ اللہ۔

(۳۳)..... حضور سیدنا خلیفہ اللہ الاعظم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینۃ شفاء من الجزام۔

خاک مدینہ شفاء ہے جذام کے لیے۔ (رواہ ابو نعیم فی العب)

(۳۴)..... حضور سیدنا مظہر اللہ الاتم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینۃ یبری الجزام۔

خاک مدینہ جذام کو اچھا کر دیتی ہے۔

(۳۵)..... حضور سیدنا نعمتہ الاکرم ﷺ فرما رہے ہیں۔

من اخاف اهل المدینۃ فکانما اخاف ما بین خبی۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو گویا اس نے اس چیز کو ڈرایا جو میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ (یعنی میرے دل کو) (رواہ احمد)

(۳۶)..... حضور سیدنا سر اللہ المسکون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من اخاف اهل المدينة اخافه الله.

جو مدینہ والوں کو ڈرائے گا اللہ تعالیٰ اس کو خوف زدہ کرے گا۔ (رواہ احمد)

(۳۷)..... حضور رسول اکل ﷺ فرماتے ہیں۔

ان عجوة المدينة شفاء من السقيم و غبارها شفاء من الجذام.

مدینہ کی عجوہ (ایک قسم ہے مدینہ طیبہ کی کھجوروں میں سے) شفاء ہے بیماری کی اور مدینہ کی خاک شفاء ہے جذام کی۔

(۳۸)..... حضور سیدنا قاسم نعیم اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

والذی نفسی بیدہ ان تربتها لمنومة و انہا شفاء من الجذم.

قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یقیناً مدینہ کی مٹی مومنہ ایمان دار ہے اور بے شک وہ شفاء ہے جذام کے لیے۔ (رواہ ابن زبالة عن صلی بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆..... فی رواية انہا لمکتوة فی التوراة منومة.

توریت شریف میں لکھا ہے کہ مدینہ ایمان یا امن دینے والا ہے۔

Click For More Books

فائدہ..... فقیروں کی غفرلہ نے دونوں ایمان کتاب محبوب مدینہ میں ثابت کئے  
ہیں۔ الحمد للہ مدینہ پاک ایمان والا بھی ہے اور امن دینے والا بھی آزما کر دیکھئے۔

(۳۹) ..... لورایت الظبانی المدینة ترتع ماذعر تھا قال

رسول الله صلى الله تعالى لابيتها حرام۔

اگر میں کسی ہرن کو مدینہ میں چرتے دیکھوں گا تو اسے نہ بھڑکاؤں گا کیونکہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان حرم ہے۔ (رواہ البخاری و  
مسلم و مالک)

(۴۰)..... حضور سیدنا سرور القلب الحزرون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

المدینة مهاجرى فيها مضجعى و منها مبعثى حقیق  
وعلى امتى حفظ جیرانى ما اجتنبو الكبائر نفس ومن  
حفظهم كنت له شفیعا و شهيدا يوم القيمة ومن لم  
يحفظهم سقى من طينة الخبال. قيل للمذنى وما طينة  
الخبال قال عصارة اهل النار۔ (رواہ ابن التجر)

(۴۱) ..... المدینة مهاجرى و فيها مضجعى ومنها

مخرجى حق على امتى حفظ جیرانى فى فوائدئیل  
القاضى ابى الحسن الهاشمى عن خارجه بن زید رضى  
الله تعالى عنه۔

مدینہ میں ہجرت ہوئی اور یہی میری آرام گاہ اور یہی میرے اٹھے جگہ ہے میری

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

امت پر میرے پڑوسیوں کی نگہداشت لازم ہے جب تک وہ کبار سے چتے رہیں  
اور جس نے ان کی حفاظت کی میں اس کے لیے قیامت کے روز شفیع اور گواہ ہوں  
گالور جس نے ان کا لحاظ نہ کیا وہ طیتہ البجال پلایا جائے گا۔ مرنی سے کہا گیا کہ طیتہ  
البجال کیا ہے انہوں نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ ہے۔

(۴۲)..... حضور سیدنا موعظت مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

من اذاى اهل المدينة اذاه الله و عليه لعنة الله والملئكة  
والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل رواه الطبرانى  
فى الكبير عن جابر رضى الله تعالى عنه. وفى مسلم.  
فمن احدث حدثا او اوى محدثا فعليه لعنة الله والملئكة  
والناس اجمعين لا يقبل الله منه يوم لقيمة صرفا ولا عدلا.  
ولفظ البخارى. لا يقبل منه صرف ولا عدل.

جو کوئی مدینہ والوں کو تکلیف دے اللہ تعالیٰ اسے ایذا دے گا یا جو اس حرم نبوی کے  
آداب کے خلاف کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی اور تمام فرشتوں اور سب انسانوں کی  
لعنت ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔

(۴۳)..... قال خرجت مع رسول الله صلى الله تعالى  
عليه وعلى اله وسلم من المدينة فالتفت اليها وقال ان  
الله برا هذه الجزيرة من الشرك وفى رواية قد طهر هذه  
القرية من الشرك.

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور اکرم ﷺ کی معیت میں مدینہ سے نکلا تو حضور اقدس مدینہ کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے اس جزیرہ یا اس قریہ کو شرک سے پاک کر دیا ہے۔ (رواہ ابو یعلیٰ)

(۴۴) ... حضور رحمۃ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

جو کوئی مدینہ کی تکلیف و مشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے روز اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (رواہ مسلم)

(۴۵) ... حضور انور ﷺ فرماتے ہیں۔

من سمي المدينة يثرب فليستغفر الله هي طابة هي طابة.  
جس نے مدینہ کا نام یثرب لیا اسے توبہ کرنا چاہیے وہ طابہ ہے وہ طابہ ہے۔ (رواہ الامام احمد عن البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ ..... وعن وهب بن منيبه والله ان اسماء هافى كتاب الله يعنى التوراة طيبة وطابة.  
خدا کی قسم بے شک مدینہ کے نام اللہ کی کتاب توریت شریف میں طیبہ اور طابہ ہیں۔

(۴۶) ... الناس تبع لم يا اهل المدينة في العلم.

اے مدینہ والوں علم دین میں لوگ تمہارے تابع ہیں۔ (رواہ ابن عساکر)

(۴۷) ' (۴۸) صلى رسول الله صلى الله تعالى

عليه وسلم النجر ثم اقبل على الترم فقال اللهم بارك

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

لنا فی مدینتنا باریک لنا فی صاعنا و باریک لنا فی مدنا  
اللهم ان ابراهیم عبدک و خلیک و نبیک و انی عبدک و  
نبیک و امنه دعاک لمکہ وانا ادعوک للمدینة بمثل  
مادعاک لمکہ ومثله معه.

حضور اکرم ﷺ نے فجر کی نماز ادا فرمائی پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعاء  
فرمائی اے اللہ برکت دے ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں اور برکت دے ہمارے  
صاع میں اور برکت دے ہمیں ہمارے مد میں اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
تیرے بندے اور تیرے خلیوں اور نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور نبی ہوں انہوں نے  
مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی اور میں مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں مثل اس کے جو  
انہوں نے مکہ کے لیے دعا کی۔ اور اسی کے مثل اس کے ساتھ (یعنی اس سے  
دوہری برکت)۔ (رواد الطبرانی فی الأوسط عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ وایضا  
الطبرانی روی مشدداً عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

(۴۹)..... نبی پاک ﷺ کا ارشاد اقدس ہے۔

المدینة حرم ما بین غیر الی ثور.

مدینہ منورہ حرم ہے درمیان غیر دو ثوروں پہاڑوں کے۔ (رواد منہم)

(۵۰) ان النبی صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم خرج

الی ناحیة من المدینة و خرجت معه فاستقبل القبلة ورفع

یدیه حتی انی لاری بیاض ماتحت منکبیه ثم قال اللهم

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ان ابراهيم نبیک و خلیلک دعاک لاهل مکة و انا نبیک  
و رسولک ادعوی لاهد المدينة اللهم بارک لهم فی مدعم  
و صاعهر و قلیلهم و کثیر هم ضعفی ما بارکت لاهل مکة  
اللهم من ههنا و ههنا حتی اشار الی نواحی الارض کلنا  
اللهم من ارادهم بسوء فاذبه کما یذوب الملح فی الماء.  
(رواه ابن زباله)

(۵۱)..... ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ الہ وسلم  
صلی بارض سعد یاضل الحرة عند بیوت السقیاء ثم قال  
اللهم ان ابراهيم خلیلک و عندک و رسولک و نبیک  
دعاک لاهلمکة و انا محمد عبدک و رسولک ادعوک  
لاہک المدينة مثلی ما دعاک بہ ابراعیم لمکة ادعک ان  
تبارک لیم فی صاعیم اللهم حبب الینا المدينة کحبنا  
مکة واجعل ما بینا من وباء بخم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ مدینہ سے ایک  
جانب تشریف لے چلے اور میں ہمراہ چلا تو حضور ﷺ نے قبضہ کی جانب رخ  
انور کیا اور دونوں ہاتھ بلند فرمائے یہاں تک کہ میں نے بغل شریف کی سفیدی  
دیکھی پھر آپ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ یقیناً حضرت ابراہیم تیرے نبی ہیں اور  
تیرے خلیل ہیں انہوں نے تجھ سے مکہ والوں کے لیے دعا کی اور میں تیرا نبی اور  
رسول ہوں۔ میں تجھ سے مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہوں اے اللہ برکت دے

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

مدینہ والوں کو ان کے مد میں اور ان کے صاع میں اور ان کے قلیل میں اور ان کے کثیر میں اور ان کے پھلوں میں اس سے دوہری برکت دے جو تو نے مکہ والوں کو دی الہی اس طرف سے اور ادھر سے اور اس جگہ سے یہاں تک کہ اشارہ فرمایا زمین کے ہر طرف اے اللہ جو مدینہ والوں سے برائی کا ارادہ کرے تو اس کو تو گھاؤ دے جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے۔ اے اللہ ہمیں مدینہ پیارا کر دے جیسے مکہ کی ہمیں محبت ہے اور مدینہ کی وبا کی مدینہ سے دور فرما دے۔ اور جو وباء و بیماری اس میں ہو اس کو خم میں کر دے۔ اور جندی کی روایت میں ہے۔ اوشد یعنی مدینہ کو مکہ سے زیادہ ہمیں پیارا بنا دے۔ (رواہ الامام احمد بر جال صحیح عن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۵۲)..... کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالساً و قبر یعنر بالمدينة فاطلع رجل فی القبر فقال بنس مضجع المئومن فقال الرجال انی الم ارد هذا یا رسول اللہ انما اردت القتل فی سبیل اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا مثل لقتل فی سبیل اللہ ما علی الارض بقعة هی احب الی ان یکون قبری بنی منیا ثلاث مرات یعنی المدينة۔

حضور اکرم ﷺ مدینہ میں جلوہ افروز تھے۔ اور ایک قبر کھودی جا رہی تھی۔ تو ایک شخص نے قبر میں جھانکا اور کہہ دیا جگہ ہے ایماندار کے لیٹنے کی پس حضور ﷺ نے فرمایا۔ بری بات کہی تو نے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے

Click For More Books



اس کا ارادہ نہیں کیا میں نے تو اللہ کے راستے میں جہاد کا ارادہ کیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کی یہ مثال نہیں ہے زمین پر کوئی بقعہ نہیں جو مجھے زیادہ پسندیدہ ہو اس بات کو کہ اس میں میری قبر ہو (متر مدینہ منورہ) اس کے سوا۔ تین مرتبہ فرمایا۔ (رواد امام مالک فی الموطا)

(۵۳)..... ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم : طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا و نحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة و انى احرم ما فيها بين لابيتينا۔

رسول اللہ ﷺ کو احد پہاڑ نظر آیا تو ارشاد فرمایا یہ پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسے دوست رکھتے ہیں اے اللہ بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور یقیناً میں ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں یعنی مدینہ کو۔

(۵۴)..... حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔

لا يخرج احد من المدينة رغبد عنها الا ابد لنا الله خيرا منه۔

مدینہ منورہ سے کوئی شخص نفرت کرتا نہ نکلے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں بدل دے گا۔ (رواہ المالک)

(۵۵)..... حضور مالک کوثر ﷺ اپنے رب کریم سے دعا کرتے ہیں۔

اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد و صححنا و بارك لنا في مدعا و صاعنا و اقل حما ما فاجعلنا

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

بالحجۃ۔

اے اللہ ہمیں مدینہ محبوبہ کر دے جیسے مکہ ہمیں پیارا ہے بلکہ مکہ سے زیادہ اور  
مدینہ کو دوست فرما دے اور برکت دے ہمارے لئے مدینہ کے مد میں اور اس کے  
صاع میں۔ اور مدینہ کے حصار کو فتنل کر دے حجۃ میں۔ (رواۃ الامام مالک والبخاری  
ومسلم)

فائدہ..... یہ نبی پاک ﷺ کا معجزہ ہے کہ آج مدینہ صرف اہل ایمان کو پیارا  
ہے۔

(۵۶)..... قالت لما قبض النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وعلی الہ وصحبہ وسلم اختلفوا فی دفنہ فقال علی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ لیس فی الارض بقعة اکرم علی  
اللہ من بقعة قبض فیما نفس حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وعلی الہ وسلم۔

حضرت سیدنا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں جب حضور نبی کریم ﷺ نے  
وصال فرمایا تو صحابہ نے حضور کے دفن کی جگہ میں اختلاف کیا کہ کہاں دفن ہوں  
تو حضرت سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ کو اس  
بقعہ زمین سے کوئی حصہ پیارا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ نے انتقال  
فرمایا۔ (روادائن الجوزی فی الوفاء)

فائدہ..... اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ وہ بقعہ مبارک جو حضور سید

Click For More Books

المحبوبین ﷺ کی جلوہ گاہ ہے وہ زمین بیعت اللہ کعبہ سے بھی افضل ہے۔

(۵۷)..... حضور سیدنا روف و رحیم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اللهم من ارادنى واهل بلدى بسوء فعجل هلاكه  
اے اللہ جو شخص میرے یا میرے شہر والوں کے ساتھ برائی کا قصد رکھے تو اس  
کے ہلاک جلدی فرما۔ (رواہ ابن زبالة)

(۵۸)..... حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ليعودن هذا الامر الى المدينة كما بدا منها حتى لا يكون  
ايمان الا بها.

خدا کی قسم یہ دین اسلام مدینہ کی طرف لوٹے گا۔ جیسے مدینہ سے شروع ہوا یہاں  
تک کہ مدینہ کے سوا کہیں ایمان نہ ہوگا۔ (رواہ فی المر جانی فی اخبار المدینۃ عن جابر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۵۹)..... حضور شہنشاہ کونین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

كيف بك يا عائشة اذ ارجع الناس الى المدينة وكانت  
لرمانة المحشوة قالت فمن اين ياكلون يا نبي الله قال  
يطعمهم الله من فوقهم ومن تحت ارجلهم ومن جنات  
عدن. رواه ابن زبالة عن سيدنا عائشة الصديقة رضي الله  
تعالى عنها.

کیا حال ہوگا تمہارا اے عائشہ جب لوگ پھریں گے مدینہ کی طرف اور مدینہ چھلے

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

ہوئے اندر کی طرح ہوگا۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ پھر وہ کہاں سے کھائیں گے  
ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ انہیں کھلائے گا ان کے اوپر اور ان کے نیچے اور جنات عدن  
سے۔

قائد و..... آج کل کا مدینہ اس طرح ہے جیسے حضور علیہ السلام نے صدیوں  
سے خبر دی فقیر لوہی غفرلہ نے منکرین علم غیب کو بار بار متنبہ کیا ہے کہ دیکھ لو یہ  
ہے ہماری دلیل علم غیب نبوی (علی صاحب الصلوٰۃ والسلام)۔  
(۶۰)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراہیم حرم مکہ و دعا لا ہلنا و انی حرمت المذینۃ  
کما حرم ابراہیم مکہ و انی دعوت فی صاعنا و مدعا  
بمثلے مادعاہ ابراہیم لاهل مکہ۔

بے شک حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ کو حرم بنادیا اور مکہ والوں کے  
لیے دعا فرمائی۔ اور بے شک میں نے مدینہ منورہ کو حرم بنادیا جس طرح انہوں  
نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے اس کے مد اور صاع (پیانوں) میں اس سے دوئی  
برکت کی دعا کی جو دعا انہوں نے مکہ والوں کے لیے کی تھی۔ (رواہ البخاری)

(۶۱)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

انی احرم ما بین المذنیۃ ان یقطع اعضا ہیا او یقتل  
صیدھا۔

بے شک میں حرم بناتا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کو کہ اس کی

Click For More Books



بولیں نہ کاٹی جائیں اور اس کا شکار نہ مارا جائے۔ (رواہ احمد و مسلم من سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۶۲)..... حرم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم مابین لابتی المدینۃ وجعل اثنی عشر میلا حول المدینۃ۔

رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں سنگاں کے درمیان کو حرم بنا دیا۔ اور اس کے گرد و پیش کو بارہ میل تک حرم کر دیا۔ (رواہ احمد بخاری و مسلم و عبد الرزاق فی مصنفہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۶۳)..... حضور رحمت مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراہیم حرم مکہ وانی احرم مابین لا تبینا۔  
یقیناً حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم کر دیا اور میں مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں۔ (رواہ مسلم)

(۶۴)..... حرم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم شجرہا ان یعضد او یحبط۔  
حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے پیر کاٹنا ان کے پتے جھڑنا حرام فرما دیا ہے۔ (رواہ ابن جریر)

(۶۵)..... ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم حرم هذا الرحم۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

یقیناً حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ نے اس حرم محترم کو حرم بنا دیا۔ (رواہ داؤد)

(۶۶)..... ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

حرم مابین لابتی المدينة.

بے شک حضور نور مجسم ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرم بنا دیا۔ (رواہ مسلم)

(۶۷)..... ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلى الہ

وسلم حرم کل دافة اقبلت على المدينة من العضة.

بے شک حضور نبی کریم ﷺ نے ہر گروہ مردم کو کہ مدینہ منورہ میں حاضر ہو اس

کے خاردار درختوں سے ممنوع فرمایا۔ (رواہ عبد الرزاق)

(۶۸)..... حضور سید ولد آدم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الخلافة بالمدينة والملك بالشام.

خلافت مدینہ طیبہ میں ہوگی اور بادشاہی شام میں ہوگی۔ (رواہ البخاری فی تاریخہ

والخاتم عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

فائدہ..... اس حدیث شریف سے حضور سید الرسل ﷺ کی خلافت راشدہ

مدینہ طیبہ میں ہوئی اور اسلامی بادشاہت کی ابتدا شام میں ہوئی اور سب سے پہلے

مسلمان بادشاہ حضرت امیر مودیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوئے۔

(۶۹)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

لا یلید اهل المدينة احد الا انما کما بیتماع الملح فی

الماء.

Click For More Books

مدینہ طیبہ کے رہنے والوں سے کوئی شخص مکر نہ کرے گا۔ مکر وہ ہلاک ہو جائے گا جیسے نمک پانی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم عن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۷۰)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رَعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لِنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ.

مدینہ طیبہ دجال اکبر اعمور کارعب بھی داخل نہ ہوگا اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)۔

..... علوم مصطفیٰ میں سے علم مافی الغیب کی ایک جھلک دیکھیے

(۷۱)..... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

ان صيدا وج وعضاؤه حرام محرم لله.

بے شک واوی دج کے شکار اور اس کی بیولیس (کاٹا) حرام ہیں۔ یہ سب حرام کی گئیں اللہ کے لیے۔ (رواہ ابو داؤد عن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۷۲)..... ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ

وسلم کان اذا قدم من سفر فنظر الی جدران المدینة

اوضع راحلته وان کان علی دابة حركها من حبنا.

حضور نبی کریم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو مدینہ طیبہ کی

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

دیواروں کو ملاحظہ فرماتے اور اپنی اونٹنی کو تیز کر دیتے اور اگر کسی اور سواری پر ہوئے تو اسے حرکت دیتے مدینہ طیبہ کی محبت کی وجہ سے۔ (رواہ البخاری عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۷۳)..... حضرت صالحؑ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام سے راویت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چند غلاموں کو مدینہ طیبہ کے درخت کاٹنے دیکھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا سامان لے لیا اور ان کے آقاؤں سے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

يَنْهَى أَنْ يَقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ شَيْءٌ وَقَالَ مَنْ قَطَعَ مِنْهُ شَيْئًا فَلَمْ يَحْدِثْ سَلْبُهُ.

منع فرمایا ہے حضور ﷺ نے اس سے کہ مدینہ کے درختوں سے کچھ کاٹا جائے۔ اور ارشاد فرمایا جو شخص ان میں سے کچھ کاٹے تو جو اسے پڑے تو کاٹنے والے کا سامان اسی کے لیے ہے۔ (رواہ ابو داؤد)

(۷۴)..... حضور سید عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

اخر قرية من قري الاسلام خرابا المدينة.

اسلامی آبادیوں میں مدینہ طیبہ سب کے آخر میں خراب ہوگا۔ (رواہ الترمذی)

(۷۵)..... حضور آخر الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں۔

ليس من بلد الا سيطاه الدجال الا مكة و المدينة ليس تقب من اتقينا الا عليه الملكة صافين يحرسوننا

Click For More Books



فینزل السجة فترجف المدينة باهلها ثلث رجفات  
فسیخرج الیه کل کافر و منافق۔

ہر شہر میں دجال پہنچے گا سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے۔ اور مدینہ کے  
راستوں پر فرشتے صف باندھے پہرہ داری کریں گے زلزلہ آئے گا تو مدینہ طیبہ  
مع اپنے ساکنوں کے لرزے گا۔ تین مرتبہ تو کافرو منافق نکل کر دجال کے  
ساتھ ہو جائیں گے۔ (رواہ البخاری)

(۷۶)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی متعمدا کان فی جوارى يوم القيمة ومن سکن  
المدينة و صبر علی بلاء بها کنت له شهيدا و شفیعا يوم  
القيمة۔

جس نے میری زیارت کی زیارت ہی کے قصد سے تو وہ قیامت کے دن میرے  
قریب ہو گا اور جو شخص مدینہ میں رہا اور اس کی بلاء پر صبر کیا تو میں اس کا گواہ اور شفیع  
ہوں گا قیامت کے دن۔ (رواہ ابو جعفر العقیلی عن رجل من آل الخطاب)

(۷۷)..... حضور سیدنا افع ابلا علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

من زار قبری حلت له شفاعتی۔

جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گئی۔

(۷۸)..... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں امیر

المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے حضور

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

رسول کریم ﷺ کو سنا اس حال میں کہ حضور والا ولدی عقیق میں جلوہ افروز تھے  
ارشاد فرماتے تھے۔

اَتَانِي اللَّيْلَةُ اَتِ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ  
وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي رَوَايَةٍ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحُجَّةٌ.

آیا میرے پاس آج کی رات آنے والا میرے رب کے پاس سے اور کہا نماز پڑھیے  
اس مبارک وادی میں اور فرمائیے کہ یہاں نماز پڑھنے میں حج و عمرہ کا ثواب ہے اور  
ایک روایت میں ہے حج کا ثواب مع عمرہ کے ہے۔ (رواہ البخاری عن ابن عباس  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما)۔

فائدہ..... اس حدیث شریف میں پہلی روایت عمرہ فی حجہ ہے یعنی فی کے ساتھ  
لور دوسری روایت ہے عمرہ و حجہ یعنی واؤ کے ساتھ لور فی علم نحو میں مع کے معنی  
میں مستعمل و شائع ہے لور حدیث شریف سے فی بمعنی مع میں حوالا جات تو  
بہت ہیں یہاں صرف ایک حدیث شریف پیش کرتا ہوں۔ حضور محبوب خدا  
ﷺ فرماتے ہیں۔

... يَنْزِلُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُولَدُ لَهُ  
وَيَمُوتُ خَمْسًا وَارْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوتُ فَيَدْفَنُ مَعِيَ فِي  
قَبْرِی۔

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام زمین پر اتریں گے پھر شادی نکاح کریں  
گے لور ابن کے لواحد ہوگی لور ۴۵ برس زمین پر رہیں گے پھر انتقال فرمائیں گے  
لور میرے ساتھ میری قبر کے پاس دفن ہوں گے۔ (رواہ ابن الجوزی فی کتاب

Click For More Books

(الوفاء)

..... اس روایت میں فی قبری میں فی بمعنی مع کے ہے اور واوی العقیق ایک جگہ ہے، والحدیفہ کے قریب مکہ معظمہ میں سال میں ایک بار حج ہوتا ہے اور ثواب ملتا ہے اور محبوب خدا کے دیار پاک میں روزانہ کتنے کتنے حجوں کا ثواب ملتا ہے۔

(۷۹)..... حضور سیدنا ذوالفقار علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

من جاء زائرا تيممه حاجة الا زيارتي كان حقا على ان اكون له شفيعا يوم القيمة.

جو شخص میری زیارت کو آیا صرف میری زیارت کے مقصد سے تو مجھ پر حق ہو گیا یہ کہ قیامت روز اس کا شفیع ہو جاؤں۔ (رواہ الطبرانی والدارقطنی وغیرہ)

(۸۰)..... حضور سیدنا روف در حیم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

من زار قبري موتي فكانما زارني في حياتي ومن يزرنني فقد جفاني.

جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے وصال شریف کے بعد اس نے میرا دیدار کیا حیات ظاہری میں۔ اور جس نے میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ (رواہ عساکر عن سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۱)..... حضور سیدنا کونین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

من حج الى مكة ثم قصدني في مسجدی كتب له حجتان مبرورت.

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

جس نے مکہ کا حج کیا پھر میری زیارت کو میری مسجد میں آیا تو اس کے لیے دو حج  
مبرور لکھے جائیں گے۔ (رواہ فی مسند الفردوس)

(۸۲)..... امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

من سال برسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ  
وسلم الدرجة و الوسيلة حلت له شفاعته يوم القيامة ومن  
زار قبر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم  
کان فی جوار رسول۔

جس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے درجہ اور وسیلہ کی دعا مانگی اسے قیامت کے روز  
حضور ﷺ کی شفاعت حلال ہو گئی اور جس نے حضور رسول کریم ﷺ کی قبر کی  
زیارت کی وہ حضور اقدس ﷺ کے قریب ہو گا۔

(۸۳)..... محبوب رب العالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی بعد موتی فکانما زارنی وانا حی ومن زارنی کنت له  
شہیدا و شفیعاً يوم القيامة۔

جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے بعد وصال تو گویا اس نے میری زیارت کی  
حالت حیات ظاہری میں اور جس نے مجھے دیکھا تو قیامت کے روز میں اس کا گواہ  
اور شفیع ہوں گا۔ (رواہ ابو نعیم سعید بن محمد فی جزو)

(۸۴)..... حضور سید اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی صماتی کمن کان زارنی فی حیاتی ومن زارنی

Click For More Books

حتیٰ ینتہی الی قبری کنت لہ یوم القیمۃ شفیدا او قال  
شفیعا۔

جس نے میری زیارت کی میرے وصال شریف کی حالت میں وہ مثل اس کے  
ہے جس نے حیات ظاہری میں میرا دیدار کیا۔ اور جس نے میری زیارت کی  
میرے مزار شریف تک پہنچ کر قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔  
(رواہ ابو جعفر العقیلی عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۵)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی میتا فکانما زارنی حیا ومن زار قبری وجبت لہ  
شفاعتی یوم القیمۃ وما من احد من امتی لہ سعة ثم لم  
یزرنی فلیس لہ عذر۔

جس نے میری زیارت کی حالت وصال میں تو گویا اس نے دیکھا مجھے حالت حیات  
میں اور جس نے میری قبر کی زیارت کی قیامت کے دن اسے میری شفاعت  
واجب ہو گئی اور جس میرے امتی کو وسعت تھی پھر اس نے میری زیارت نہ کی تو  
اسے کوئی عذر نہیں ہے۔ (رواہ ابن النجار عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۶)..... سید دو عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

شمن زارنی بعد موتی فکانما زارنی فی حیاتی ومن مات  
باعد الحرمین بعث من الامنین یوم القیمۃ۔

جس نے میری زیارت کی میرے وصال کے بعد تو گویا اس نے میرا دیدار کیا

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



میری حیات ظاہری میں اور جو ان دونوں حرموں میں سے کسی حرم میں مرا تو  
قیامت کے روز امن پانیوالوں میں اٹھے گا۔ (رواہ الدارقطنی عن رجل من  
الساطب عن باطبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

..... ملاحظہ ہو روز قیامت کے حالات کی خبریں بیان فرما رہے ہیں۔

(۸۷)..... حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من جاءني زائرا كان حقا على الله ان اكون له شفيعا يوم  
القيامة.

جو شخص آیا میری زیارت کرنے تو اللہ عزوجل پر حق ہے یہ کہ میں اس کا شفیع  
ہوں قیامت کے دن۔ (لن سکن رواہ ابن المقرئ فی معجمہ عن ابن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما صحرا حافظ)

(۸۸)..... حضور سیدنا صفوہ اللہ علیہ السلام فرماتے ہیں۔

من حج فزار قبری بعد وفاتی کان کمن زارنی فی حیاتی۔  
جس نے حج کیا پھر میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد تو وہ مثل اس  
شخص کے ہے جس نے میری زیارت کی میری حیات ظاہری میں۔ (رواہ الطبرانی  
والدارقطنی)

(۸۹)..... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور

اقدس ﷺ کی بارگاہ عالی میں حاضر ہوا اور عرض کی۔

یا رسول اللہ ای المسجد الذی اسس علی التقوی اقال

Click For More Books

فاخذ كفا من حصي فضرب به الارض ثم قال هو مسجد  
كم هذا لمسجد المدينة.

یا رسول اللہ ﷺ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہیزار گاری پر رکھی گئی ہے۔  
کہتے ہیں۔ پھر حضور والا نے ایک مٹھی کنکریاں لے کر زمین پر پھینکیں اس کے بعد  
ارشاد فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے۔ مسجد مدینہ کے لیے۔ (رواہ مسلم)

فائدہ..... ترمذی و مسند احمد میں ہے کہ دو مردوں نے اختلاف کیا کہ اس علی  
التقویٰ سے کون سی مسجد مراد ہے ایک نے کہا مسجد نبوی آپ ﷺ سے سوال ہوا  
تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ہاں یہی مسجد نبوی۔

(۹۰)..... حضرت ارقم ابن ابی الارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بدری میں فرماتے  
ہیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں رخصت کے لیے حاضری لے کر بیت  
المقدس جانا چاہتا تھا۔ حضور ﷺ والا نے ارشاد فرمایا۔

وما تخرجك اليه افي تجارة قلت لا ولكني اصلي فيه  
فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم  
صلاة ههنا خير من الف صلاة ثم۔

کیوں بیت المقدس جا رہے ہو کیا تجارت کے سلسلہ میں۔ میں نے عرض کی نہیں  
لیکن وہاں میری کچھ زمین ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک نمازیوں  
بہتر ہے وہاں کی ہزار نمازوں سے۔

(۹۱)..... حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

ﷺ والا سے رخصت ہوئے حاضر ہوئے۔ تو ارشاد فرمایا کہاں کا ارادہ کیا۔ عرض  
کی بیت المقدس کا۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا  
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار  
نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (رواہ الزہراری)  
فائدہ..... یہ دونوں مبارک حدیثیں اس مسئلہ میں نص ہیں کہ مسجد نبوی کی ایک  
نماز مسجد اقصیٰ کی ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔  
(۹۲)..... حضور رحمتہ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا تَغْنَهُ صَلَاةٌ كَتَبَتْ  
لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ.  
جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کہ کوئی نماز اس سے فوت نہ ہوئی  
تو اس کے لیے برأت جہنم سے اور برأت عذاب سے اور برأت نفاق سے۔  
(۹۳)..... حضور سیدنا المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى مَسْجِدِي فَرَجُلٌ  
تَكْتُبُ حَسَنَةً وَرَجُلٌ تَحُطُّ عَنْهُ خَطِيئَةٌ.  
جس وقت سے تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر سے میری مسجد کی طرف چلتا ہے تو

Click For More Books

ایک پیر اٹھانے پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک پیر اٹھانے پر ایک گناہ مٹایا جاتا ہے۔ (رواہ ابن حبان فی صحیحہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۹۴)..... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

من دخل مسجدی هذا يتعلم فيه خيرا او يعلمه كان بمنزلة الجاهد فی سبیل اللہ۔

جو شخص میری اس مسجد میں آیا کوئی بھلائی سیکھنے کے لیے یا کسی کو سکھانے کے لیے وہ شخص بمنزلہ مجاہدہ فی سبیل اللہ کے ہوگا۔ (رواہ یحییٰ عن کھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۹۵)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من دخل مسجدی هذا الصلاة اول ذکر اللہ تعالیٰ او يتعلم خيرا او يعلمه كان بمنزلة المجاهد فی سبیل اللہ تعالیٰ ولم يجعل ذلک لمسجد غیرہ۔

جو میری اس مسجد میں آیا نماز یا ذکر الہی کے لیے یا کوئی بھلائی سیکھنے یا کسی کو سکھانے کے لیے تو ہو گا وہ بمنزلہ اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے اور نہیں ہوگی یہ فضیلت کسی دوسری مسجد میں۔ (رواہ یحییٰ)

فائدہ..... یہ دونوں مقدس حدیثیں بھی اس بارے میں نص ہیں کہ مسجد اقصیٰ سے مسجد نبویؐ کی فضیلت زیادہ ہے اور مسجد نبویؐ میں جو ثواب و فضیلت ہے مسجد اقصیٰ بیت المقدس میں وہ ہرگز نہیں ہے۔ ہاں دنیا کی اور مسجدوں سے بیت

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

المقدس میں زیادہ فضیلت ہے۔

(۹۶)..... حضور سید العالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

ما بین بیتنی و منبری روضة من ریاض الجنة ومنبری  
علی حوضی۔

میرے کاشانہ القدس اور میرے منبر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی  
کیاریوں میں سے اور میرا منبر میرے حوض کوثر پر ہے۔ (رواہ البخاری)

(۹۷)..... حضور خیر الرسل ﷺ فرماتے ہیں۔

ما بین قبری و منبری روضة من ریاض الجنة۔  
میری قبر شریف اور میرے منبر کے درمیان جنت کی کیاریوں میں سے ایک  
کیاری ہے۔ (رواہ البخاری)

(۹۸)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

منبری علی ترعة من ترع الجنة و ما بین المنبر و بیت  
عائشة روضة من ریاض الجنة۔

میرا منبر جنت کے سبزہ زاروں میں سے ایک سبزہ زار پر ہے اور منبر اور (حضرت)  
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں  
میں سے۔ (رواہ الطبرانی)

(۹۹)..... حضور سرکار دو عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

ما بین بیتنی و مصلائی روضة من ریاض الجنة۔

Click For More Books



میرے کا شانہ اقدس اور میرے مصلے کے درمیان جنت کی کیاریوں میں ایک کیاری ہے۔ (رواہ بحی و ابو طاہر بن الخلیص فی من الی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۰۰)..... حضور سیدنا رسول اکل ﷺ فرماتے ہیں۔

من حلف عند منبری هذا یمینا کاذبۃ استجبل بیا مال امری مسلم فعلیہ لعنة الله و الملئکة و الناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا۔

جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی کسی مسلمان کا مال حلال کرنے کے لیے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی اور سب فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔ (رواہ التسانی بر جال ثقات عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۰۱)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

انا خاتم الانبیاء و مسجدی اخر المساجد احق ان یذرا و ترکب الیہ الرواحل۔

میں پچھلا نبی ہوں اور میری مسجد انبیاء کی مسجدوں میں آخری مسجد ہے زیادہ حق رکھتی ہے اس بات کا کہ اس کی زیارت کی جائے اور اس کی طرف سواریاں چلائی جائیں۔ (رواہ ابن الجوزی فی مشیہ انگرام عن سید تمام المومنین عا شہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

(۱۰۲)..... حضرت سید تمام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنار شاد فرماتے تھے۔

صلاة فيه افضل من الف صلاة في ما سواه من المساجد  
الا مسجد الكعبة۔

ایک نماز اس (مسجد نبوی) میں زیادہ فضیلت والی ہے ہزار نمازوں سے اس کے سوا  
دوسری تمام مسجدوں میں ادا کی ہوئی نمازوں سے، سوا مسجد کعبہ کے۔ (رواد مسلم)  
(۱۰۳)..... حضور سرور عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لا يحلف احد عند منبري هذا على يمين اثمة ولو اعلی  
سواك اخضر الا تبوا متده من النار او وجبت له۔  
کوئی شخص میرے اس منبر کے قریب جھوٹی قسم نہیں کھائے گا اگرچہ ہری  
مسواک پر ہو عمرو داپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے گا یا جہنم اس کے لیے واجب ہوگی۔  
(رواد ابو داؤد ابن حبان واحمام وعقاد عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۰۴)..... حضور سید عالم نور مجسم ﷺ کسی سفر سے تشریف لاتے تو مدینہ  
طیبہ کی طرف متوجہ ہوتے اور یہ فرماتے آہستہ۔ کاش میرا اور دعاء فرماتے۔  
اللیم اجعل لنا بقار و رزقا حسنا۔  
اے اللہ کروے ہمارے لیے مدینہ میں سکون اور اچھا رزق۔ (رواد انحاق فی  
الدعاء) اور دوسری روایت میں ہے۔

طرح رداءه عن سنکبہ وقل هذه ارواح طیبہ۔  
چادر مہرک دوش القدس سے گرا دیتے اور فرماتے یہ ہیں مدینہ طیبہ کی پیاری

Click For More Books

پیار کی ہوا میں اور بھینی بھینی ہوا میں ہیں۔

(۱۰۵)..... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے

حضور اقدس ﷺ سے سنا کہ فرماتے تھے۔

المدينة خير لکم لو کانوا یعلمون۔

مدینہ منورہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے اگر جانتے ہوں۔ (رواہ مسلم)

(۱۰۶)..... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

المدينة خير لکم لو کانوا یعلمون۔ (رواہ الامام انصاری)

(۱۰۷)..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں میں نے

حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ فرماتے تھے۔

لا یصبر علی ذلالتنا و شدتنا احد الا کنت له شفیعاً و

شفیدا یوم القیمة۔

کوئی شخص مدینہ کی سختی و تکلیف پر صبر نہیں کرے گا مگر میں اس کا شفیع اور گواہ

ہوں گا قیامت کے روز۔

(۱۰۸)..... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

ان فوائد منبری هذا رواق فی الجنة۔

بے شک میرے اس منبر کے پائے جنت میں قائم ہیں۔ (رواہ الترمذی)

(۱۰۹)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من خرج حتی ینتی هذا المسجد مسجد قباء فیصلی فیہ

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

کان له کبدل عمره۔

جو گھر سے نکلا یہاں تک کہ اس مسجد، مسجد قباء میں آیا اور نماز پڑھی تو اس کے لیے ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ (رواد النسائی)

(۱۱۰)..... حضور رؤف و رحیم ﷺ فرماتے ہیں۔

الصلاة في مسجد قباء كحجرة۔

ایک نماز مسجد قباء میں عمرہ کے مثل ہے۔ (رواد الترمذی)

(۱۱۱)..... حضور افضل المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

يبعث الله عز وجل من هذه البقيعة ومن هذا الحرام سبعين الفا يدخلون الجنة بغير حساب يشنع كل واحد منهم في سبعين الفا وجوههم كالقمر ليلة البدر۔

اللہ تعالیٰ روز قیامت اس بقیع اور اس حرم سے ستر ہزار شخص ایسے اٹھائے گا کہ بے حساب جنت میں جائیں گے اور ان میں ہر ایک ستر ہزار کی شفاعت کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح ہونگے۔ (رواد فی مسند الفردوس)

(۱۱۲)..... حضور اقدس ﷺ جب مکہ معظمہ میں جلوہ افروز ہوتے تو اپنے

رؤف و رحیم رب تبارک و تعالیٰ سے یہ دعا کرتے۔

اللهم لا تجعل منايانا بمكة حق تخرجنا منها۔

اے اللہ مکہ میں ہماری موت نہ کرنا تاکہ نکالے تو ہمیں (قیامت کے روز) مکہ سے۔ (رواد الیام احمد ج ۱ ص ۱۱۱)

Click For More Books

(۱۱۳)..... حضور سیدنا صفوة اللہ ﷺ نے مکہ معظمہ سے مدینہ بائکینہ کو

ہجرت فرماتے وقت اپنے رب کریم جل جلالہ و عم نوالہ سے دعا فرمائی۔

اللهم انک اخرجتنی من احب البقاع الی فاسکنی فی  
احب البقاع الیک۔

اے اللہ بے شک تو نے ہجرت کرائی مجھے میری محبوب ترین جگہ سے تو ساکن کر  
تو مجھے اس بقعہ میں جو تجھے سب سے زیادہ پسندیدہ ہو۔

فائدہ..... اس حدیث شریف سے مدینہ منورہ کی عزت و عظمت کس درجہ  
ظاہر و باہر ہے کہ ارشاد فرماتے ہیں مکہ معظمہ مجھ کو سب شہروں سے زیادہ محبوب و  
پیارا ہے اور تیرے حکم سے مکہ کی سکونت چھوڑ رہا ہوں تو ایسے شہر میں مجھے سکونت  
عطا فرما جو سب شہروں سے تجھ کو محبوب و پسندیدہ ہو معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ اللہ  
تعالیٰ کو تمام شہروں سے زیادہ پیارا پسندیدہ محبوب اور مرغوب ہے۔

(۱۱۴)..... حضور سید الرسل ﷺ فرماتے ہیں۔

المسجد الذی اسس علی التقوی من اول یوم مسجد قباء  
وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی وہ مسجد قباء ہے۔ (رواہ احمد)

(۱۱۵)..... قال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

رمضان بالمدينة خیر من الف رمضان فیما سواها من  
البلدان و جمعة بالمدينة خیر من الف جمعة فیما سواها  
من البلدان۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



رمضان جو مدینہ طیبہ میں گزارا جائے اس کی فضیلت اور ثواب دوسرے شہروں کے رمضان کی فضیلت اور ثواب سے ہزار گنا زیادہ افضل ہے اور مدینہ شریف کا ایف جمعہ اپنی فضیلت اور ثواب میں کل شہروں قریوں کے جمعوں کی فضیلت اور ثواب سے ہزار گنا زیادہ افضل ہے۔ (رواہ الطبرانی)

(۱۱۶)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینة يطغى الجذام.

مدینہ منورہ کی خاک پاک جذام کو دور کر دیتی ہے۔ (رواہ ابن زبالہ)

(۱۱۷)..... حضور سید الاسناد ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبده المصلون فی جزیرہ العرب  
ولکن فی التحریش بینہم.

بے شک شیطان اس سے ناامید ہو گیا ہے کہ جزیرہ عرب کے نمازی اسے پوجیں  
ہاں ان میں جھگڑے اٹھانے کی طمع رکھتا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم و الترمذی)

(۱۱۸)..... حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبدا الا صنما فی وارض العرب  
ولکنہ سیرضی منکم مبدون ذلک بالمحقرت الحدیث.

شیطان یہ امید نہیں رکھتا کہ اب زمین عرب میں بت پوجے جائیں مگر وہ اس سے  
کم درجہ گناہ تم سے کرا دینے کو تخیم ہے جانے گا جو حقیر و آسان سمجھے جاتے ہیں۔

(رواہ الطبرانی مسند حسن)

Click For More Books

(۱۱۹)‘(۱۲۰)..... حضور الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبد فی جزیرتکم هذه ولكن  
یطاع فیما تحتقرون من اعمالکم فقد رضی بذلك۔  
یقیناً شیطان ضرور اس سے ناامید ہو گیا ہے کہ تمہارے اس جزیرہ میں اس کی پوجا  
کی جائے۔ ہاں ان اعمال میں اس کی اطاعت کرو گے جنہیں تم حقیر جانو گے اور وہ  
اسی قدر کو غنیمت سمجھتا ہے۔ (رواہ البیہقی)

(۱۲۱)‘(۱۲۲)..... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الشیطین قد یئس ان یعبد فی جزيرة العرب۔  
بے شک شیطان اس سے ناامید ہو گیا کہ جزیرۃ العرب میں اس کی پوجا کی جائے۔  
والارض من کاس الکرام نصیب۔  
مدینہ منورہ کے طفیل میں جزیرۃ العرب کو فضیلت ہو گئی۔  
(۱۲۳)..... حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔

من تصبح بسبع تمران عجوة لم یضره ذلک الیوم سم  
ولا سحر۔

جو شخص صبح (نہار منہ) سات کھجور عجوة کھائے گا اسے زہر اور جادو اس روز نقصان  
نہ دے گا۔ (رواہ البخاری)

(۱۲۴)..... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں کہ۔

ان فی عجوة العالیة شفاء و انیا تریاق اول البکرة۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

بے شک عجوہ عالیہ میں شفا ہے فرمایا عجوہ کا صبح نہار منہ کھانا تریاق ہے۔

(۱۲۵)..... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

ان العجوة من فاكهة الجنة.

بے شک عجوہ جنتی میوؤں سے ہے۔ (رواہ الامام احمد بر جال <sup>صحیح</sup> اس)

(۱۲۶)..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں بیمار

ہوا تو حضور سیدنا نور مجسم ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے تو اپنا دست

مبارک میرے سینہ پر رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے دل میں پائی پھر

فرمایا تم دل کی بیماری میں مبتلا ہو حادثہ من کلدہ ثقیف کے بھائی کے پاس جاؤ

کیونکہ وہ طبیعت کرنے والا آدمی ہے۔

☆..... فلیأخذ سبع ثمرات من عجوة مدينة فليلحا هن ثم

لیلد کہن۔

تو چاہیے سات کھجوریں عجوہ دینے سے لے اور انہیں کھرل کرے پھر تمہیں

پلا دے۔ (رواہ ابو داؤد)

(۱۲۷)..... حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ينتفع من الدوام ان تأخذ سبع ثمرات من عجوة المدينة كل

يوم تفعل ذلك سبعة ايام۔

دور <sup>ان</sup> سر (درد سر) کو فائدہ دیتا ہے یہ کہ کھائے تو ہر روز سات کھجوریں عجوہ

دینے کی سات دن تک۔ (رواہ ابن عدی فی الجکات)

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(۱۲۸)..... عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔

كان احب التمر الى رسول الله صلى الله عليه وعلى اله  
وسلم العجوة.

حضور اکرم ﷺ کو عجود کھجور زیادہ پسند تھی۔ (روادان حبان)

(۱۲۹)..... حضرت سید تمام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

ہے۔

انیا كانت تامر للدوام والدوار بسبع تمرات عجوة في  
سبع غدواف على الريق.

آپ دوران سر کے لیے بتایا کرتی تھیں کہ سات کھجور عجود مہار کے کی سب سے زیادہ  
کھانا سات روز تک۔ (رواد الخطابی)

(۱۳۰)..... حضرت سیدنا امیر المؤمنین علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

فرماتے ہیں کہ حضور رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان الشياطين قديست ان تعبد ببلدى هذا.

بے شک تمام شیطان قطعاً امید ہو گئے اس سے کہ وہ پوجتے جائیں میرے اس

شر میں۔ (خداۃ الوفاء)

(۱۳۱)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من اكل سبع تمرات عجوة مما بين لابتي المدينة على

الريق لم يضره يومه ذلك شي ، حتى يمسي.

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

جو شخص صبح نہار منہ سات کھجوریں عجمہ مدینہ کی کھایا کرے تو اسے اس روز شام تک کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔ (رواہ الامام احمد بر جال الصحیح)

(۱۳۲)..... نبی پاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الکفاة من المن وماؤها شفاء للعین والعجوة من الجنة  
وهی شفاء من السم

اس کا پانی آنکھ کی بیماری کے لیے شفاء ہے اور عجمہ جنت سے ہے اور یہ زہرے  
شفاء ہے۔ (رواہ الطبرانی بسند جید)

فائدہ..... عجمہ مدینہ طیبہ کی کھجوروں کی ایک قسم ہے مدینہ طیبہ والے اسے  
پہنچاتے ہیں۔ شیخ محقق دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جذب القلوب میں فرماتے ہیں۔  
"بعضے گویند کہ اصل آل ازاں نخلہ ایست کہ سید کائنات علیہ افضل الصلوة و  
التحیات بدست مبارک خود نشانہ یوز۔ و انواع ترمود مدینہ در کثرت حدیث کہ  
احصائے ان دشوار باشد سید علیہ الرحمہ در تاریخ کبیر یک صدوی ورنہ ثمرہ"۔

بعض علماء نے کہا ہے کہ اصل عجمہ کی کھجور ہے جسے حضور اکرم ﷺ نے اپنے  
دست مبارک سے پویا تھا۔ اور کھجور کی قسمیں مدینہ طیبہ میں اتنی ہیں جن کا شمار  
دشوار ہے سید سمہودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تاریخ کبیر میں ایک سو انتالیس غنی  
ہیں۔ اور مدینہ منورہ مکرمہ معظمہ کے فضائل جلیلہ سے یہ بھی ہے کہ اس کے  
اسمائے مبارکہ بکثرت مروی ہیں جن میں سے حضرت علامہ سید شریف علی نور  
الدین سمہودی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مستطاب خلاصۃ الوفا باخبار دار المصطفیٰ

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



میں چھیانوے نام بیان فرمائے پھر ۱۹۶ اسمائے مبارکہ بیان فرما کر آخر میں ایک روایت نقل فرمائی کہ توریت شریف میں مدینہ باسینہ کے چالیس (۴۰) نام بیان ہوئے ہیں اصل عربی عبارت یہ ہے۔

☆ ..... وعن الدراوردي بلغني ان للمدينة في التوراة اربعين اسما.

مجھے یہ خبر ملی ہے کہ توریت شریف میں مدینہ پر سینہ کے چالیس نام ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ کی عظمت اس کے فضائل پہلے ہی سے بیان ہو رہے ہیں۔ اور قرآن حکیم سے پہلی کتب سلویہ میں بھی حضور سید الانبیاء شافع روز جزا ﷺ کے شہر مبارک دار الامن دار الامان دار الايمان کی عزت و عظمت رفعت و بلندی کے خطبے پڑھے گئے ہیں۔

(۱۳۳)..... حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

ان ملک الايمان قال انا اسكن المدينة فقال ملك الحياء وانا معك.

بے شک ایمان کے فرشتے نے کہا میں مدینہ منورہ میں سکونت پذیر ہوں تو حیاء کے فرشتے نہ کہا میں بھی تمہارے ساتھ ہوں یعنی مدینہ طیبہ میں میں بھی سکونت رکھتا ہوں۔

فائدہ..... فرشتہ ایمان و فرشتہ حیا و تنوں مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں اور کیوں نہ ہو

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

کہ حضور سرکارِ دو عالم ﷺ جب اس کو قیامت تک کے لیے اپنی جلوہ گاہ خاص بنا چکے تو اس کی عزت و عظمت رفعت و شوکت بلندی و بالائی کا کیا کہنا ہے کہ مکان کی عزت و عظمت اس کے یکیں کی عظمت اور مرتبت سے معلوم ہوتی ہے اور یہ تو اللہ رب العزت ذوالجلال والا کرام کے محبوب و مطلوب و مرغوب ہیں ان کی رفعت اور شوکت عزت و عظمت کا کیا پوچھنا۔ حق یہ ہے کہ جس چیز کو ان سے نسبت حاصل ہو گئی وہ مکرم و معظم اور محترم ہو گئی۔

(۱۳۴)..... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

المدينة قبة الاسلام و دار الايمان. (وقاء الوقاء ص ۱۱ / ۲)  
مدینہ شریف قبة اسلام اور دار ایمان ہے۔

(۱۳۵)..... حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا۔

ان الايمان ليأرز الى المدينة كما تارز الحية الى حجرها.  
بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف اس طرح کھنچا آتا ہے جس طرح کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف آتا ہے۔

(۱۳۶) (۱۳۷)..... حضور نبی پاک ﷺ نے دعائے مانگی۔

اے اللہ مدینہ کو ہمارے لیے ایسا ہی محبوب بنادے جیسا کہ مکہ کو ہمارے لیے محبوب بنایا تھا بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (وقاء الوقاء ص ۱۳ ج ۲)

فائدہ..... حضور نبی پاک ﷺ کی یہ دعا قبول ہوئی اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مدینہ اتنا محبوب بنادیا کہ پھر خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

Click For More Books

مجھے اس زمین کی موت روئے زمین کی موت سے زیادہ محبوب ہے اور جب حضور سرور عالم ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے اور مدینہ طیبہ کے در و دیوار نظر آتے تو مدینہ کے شوق اور محبت سے اپنی سواری کو تیزی کے ساتھ حرکت دیتے تاکہ جلد تر مدینہ منورہ میں داخل ہوں۔

اللہ کی دی ہوئی عطا..... دراصل بات یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ سے جدا ہوتے وقت عرض کی اے اللہ آپ نے مجھے اس زمین (مکہ) سے جدا کیا جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی اب مجھے زمین کو رہائش اور سکونت عطا فرما جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کے بعد حضور علیہ السلام کو مدینہ میں سکونت اور وصال فرمایا کہ محبوب کی یہ سر زمین اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیاری ہے لہذا اس محبوب سر زمین کی زیارت سعادت ہے۔

اسی قاعدہ پر بعض ائمہ عظام نے فرمایا کہ مدینہ طیبہ مکہ معظمہ سے افضل ہے۔ (واللہ اعلم) تفصیل فقیر کی کتاب مدینہ کارہی۔

(۱۳۸)..... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مدینہ شریف کی تکلیف پر صبر کرے گا۔ تو میں قیامت والے دن اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مسلم شریف)

فائدہ..... جو شخص مدینہ شریف جائے اور وہاں پر اس کو مصائب و تکالیف کا سامنا کرنا پڑے اور وہ ان پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب علیہ السلام اس پر بے حد خوش ہوتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اگر مدینہ شریف میں کوئی

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

تکلیف یا پریشانی لاحق ہو جائے تو گھبرا نا نہیں چاہیے۔ بلکہ اس کو اپنے حق میں بہتر  
اور انعام الہی تصور کرنا چاہیے۔

(۱۳۹)..... حضور سرور عالم ﷺ نے دعا فرمائی۔

اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة واشتد.

اے اللہ تو مدینہ منورہ کو ہمارا ایسا محبوب بنادے جیسا کہ مکہ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔  
(مسلم شریف مشکوٰۃ ص ۲۳۱)

(۱۴۰)..... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے  
دعا فرمائی۔

اللهم انک اخرجتني من احب البلاد الى فاسكني احب  
البلاد اليك.

اے اللہ بے شک تو نے مجھے میرے محبوب ترین شہر سے نکالا تو اب مجھے اپنے  
محبوب ترین شہر میں بسا (دعاء الوفاء)

فائدہ..... یہ دعا یقیناً مستجاب ہوئی مکی وجہ ہے کہ آج ہر ایماندار کہتا ہے۔  
مدینہ مدینہ۔

(۱۴۱)..... مکی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے  
فرمایا۔

ما عنی الارض بقعة احب الی ان یکون قبری ثلث مرات۔ (مشکوٰۃ  
شریف ص ۲۴۱)

Click For More Books

روئے زمین پر مجھے اس ٹکڑے سے زیادہ محبوب کوئی ٹکڑا نہیں جس میں میری قبر ہوگی۔ اور یہ تمین مرتبہ فرمایا۔

فائدہ..... ان احادیث سے ثابت ہوا کہ مدینہ منورہ اللہ تبارک و تعالیٰ اور حضور اکرم ﷺ کا محبوب ترین شہر ہے۔ کسی نے کیا خوب فرمایا۔

☆ ..... اذا الحبيب لا يختار لحبيبه الا

ما هو احب واكرم عنده

محبوب اپنے محبوب کے لیے وہی اختیار کرتا ہے جو اس

کے لیے محبوب تر اور مکرم تر ہو۔

(۱۴۲)..... حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

ان ابراہیم حرم مکة و دعا لاهلها و انى حرمت المدينة كما  
حرم ابراہیم مکة و انى دعوت فى صاعها و مدھا بمثلی ما  
دعا به ابراہیم لاهل مکة.

بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور اس کے مکینوں کے لیے دعا فرمائی اور بے شک میں نے مدینہ طیبہ کو حرم بنایا جس طرح انہوں نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے اس کے پیانوں میں اس سے دوئی برکت کی دعا کی جو انہوں نے اہل مکہ کے لیے کی تھی۔ (مسلم شریف ص ۴۴۰)

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



(۱۴۳)..... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء فرمائی۔.....

اللهم بارک لنا فی ثمرنا و بارک لنا فی مدينتنا ربارک لنا فی صاعنا و بارک لنا فی مدنا ' اللهم ان ابراعیم عبدک و خلیلک و نبیک و انی عبدک و نبیک وانه دعاک لمکة و انی ادعوک المدينة بمثل ما دعاک لمکة و مثله معه۔

اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں اور ہمارے لیے ہمارے مدینہ میں اور ہمارے لیے ہمارے پچانوں میں برکت فرما اے اللہ بے شک (حضرت) ابراہیم علیہ السلام تیرے ہمراہ تھے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں بھی تیرا ہمراہ اور تیرا نبی ہوں انہوں نے مکہ مکرمہ کے لیے دعا کی اور میں ویسی ہی دعا مدینہ طیبہ کے لیے کرتا ہوں اور اس سے بھی دو چند کی دعاء کرتا ہوں۔

فائدہ..... ان جیسی احادیث سے امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دو گراں کرام نے مدینہ پاک کو مکہ معظمہ سے سوائے کعبہ مشرقہ کے افضل ثابت کیا ہے۔

(۱۴۴)..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء کی۔

اللهم اجعل بالمدینة ضعتی ما جعلت بمکة من البرکة۔  
اے اللہ جتنی برکتیں مکہ مکرمہ میں تو نے رکھی ہیں اس سے دو ٹی برکتیں مدینہ منورہ میں رکھ دے (مشکوٰۃ ص ۲۴۰)

Click For More Books

(۱۴۵)..... ایک حدیث میں فرمایا۔

اللّٰہم اجعل مع البرکة برکتین۔

اے اللہ مدد کی برکت کے ساتھ دوبرکتیں مدینہ میں زیادہ کر (ن ۴۴۳)

فاکدو..... ان احادیث سے ثابت ہوا کہ مدینہ منورہ میں مدہ نمرہ سے آئیں

زیادہ برکتیں رکھی گئی ہیں کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی دعائیں بلاشبہ قبول ہوتی ہیں۔

(۱۴۶)..... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا۔

المدينة خير من مكة.

مدینہ منورہ مدہ نمرہ سے بہتر ہے۔ (وقاء الوقاء ص ۴۶، ج ۱)

حکایت..... حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خیفہ مدی

جب مدینہ منورہ میں آیا شرفائے مدینہ اس کے استقبال کے لیے شہر سے باہر گئے

جن میں حضرت ام ہانک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے۔

جب خیفہ مدی کی نظر ام ہانک رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر پڑی تو خیفہ

مدی نے فوراً آگے بڑھ کر ام ہانک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معافی کی یہ سب

سے مل چکا تو ام ہانک نے خیفہ سے فرمایا۔

یا امیر المومنین تدخل الان المدينة فتسر نفوس عن

بیمبتک و یسارک و عم اولاد المیاجریں والانصار مسلم

علیہم فان ما علی وجه الارض قوم خیر من اهل المدينة

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

ولا خير من المدينة.

اے امیر المومنین ابھی تم مدینہ منورہ میں داخل ہو گے تو تمہارے دائیں اور بائیں سے دو لوگ گزریں گے جو مہاجرین و انصار کی اولاد ہیں تو تم ان کی خدمت میں سلام پیش کرو کیونکہ روئے زمین پر نہ تو ایسی مدینہ سے بہتر کوئی قوم ہے اور نہ مدینہ منورہ سے بہتر کوئی شہر ہے۔ (وفاء الوفاء ص ۳۶، ج ۱)

اختیار..... تمام علمائے کرام اور امت کا اس پر اجماع ہے کہ روضہ انور کا وہ حصہ جو حضور اکرم ﷺ کے جسم اطہر سے ملتا ہوا ہے زمینوں و آسمانوں کے مقبوضات اور عرش معلیٰ سے بھی افضل ہے اس کے بعد ساری زمین سے افضل کعبہ مقدس ہے۔ اس کے بعد اختلاف ہے کہ مدینہ منورہ افضل ہے یا مکہ مکرمہ؟ تو امیر المومنین حضرت عمر فاروق اور حضرت عبداللہ بن عمر اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور امام مالک اور اکثر علمائے مدینہ و کعبہ کا مذہب یہ ہے کہ مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ اور بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کا محبوب ترین شہر ہے۔ اور قیامت تک حضور اکرم ﷺ کا اسی میں قیام ہے۔ اور آپ کے جسم انور کے یہاں موجود ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی جو بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہر آن اور ہر وقت نازل ہوتی رہتی ہیں ہے وہ کسی اور جگہ کہاں نازل ہوتی ہیں؟ نیز شریعت مطہرہ اور اس کے تمام احکام کی تکمیل اسی شہر میں ہوئی۔ تمام فتوحات اور تمام مناسبات ظاہری و باطنی کا حصول یہیں ہوا۔ اسلام کو شان و شوکت اور قوت و عظمت یہیں حاصل ہوئی۔ اول و آخر کی نیکیاں اور ہدایت و نورانیت کے چشمے یہیں سے جاری ہوئے اور یہیں وہ منبر ہے جو جنت کے خوش

Click For More Books

پر ہے اور یہیں وہ جنت کی کیاری ہے اور یہیں وہ جنس احد ہے جو حضور اکرم ﷺ کا محبوب ترین پہاڑ ہے اور یہیں وہ جنت البقیع ہے جس میں آپ کے جگر کے ٹکڑے ازواج مطہرات اور تقریباً سب ہزار صحابہ کرام اور بے شمار اولیاء و صلحاء رضوان اللہ علیہم اجمعین آرام فرما ہیں۔ اور یہیں وہ مسجد نبوی شریف ہے جس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے حج کا ثواب ملتا ہے اور یہیں وہ مسجد قبا شریف ہے جس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (وفاء الوفاء ملخصاً)

(۱۴۷)..... حضرت سعید اپنے والد حضرت ابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو۔

اللہم لا تجعل منا یا نا بمکة حتی نخرج منها. (وفاء الوفاء  
ص ۳۴، ج ۱)

عرض کرتے اے اللہ ہماری موت مکہ میں نہ ہو بلکہ جب ہم مکہ سے باہر نکل (کر  
مدینہ پہنچ) جائیں۔

(۱۴۸)..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور  
اکرم ﷺ نے فرمایا۔

من استطاع ان یموت بالمدينة فلیمت بئنا فانی اشنع لمن  
یموت بئنا.

ترجمہ جس شخص سے ہو سکتا ہو کہ مدینہ منورہ میں مرے تو چاہیے کہ وہ

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

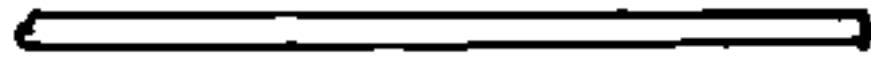
مدینہ ہی میں مرے اس لیے کہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں  
گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۳۰)

تمنائے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ..... امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللهم ازرقني شهادة في سبيلك واجعل موتی فی بلد  
رسولک۔

اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت اور اپنے رسول کے شہر مدینہ میں موت نصیب  
فرما۔ (بخاری کتاب الحج)

فائدہ..... چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ خاص مسجد نبوی شریف میں عین حالت نماز میں  
شہادت پائی۔



Click For More Books



## محبان مدینہ کے اطوار

(۱)..... سیدنا امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سوائے ایک حج کے جو فرض ہے اور حج نہیں کیا، صرف اسی لیے کہ کہیں مدینہ منورہ کے سوا کسی اور جگہ موت نہ آجائے۔ چنانچہ ہمیشہ مدینہ منورہ میں رہے اور وہیں انتقال فرما کر جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۵)

(۲)..... امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کبھی مدینہ منورہ سے باہر تشریف لے جاتے تو نکلنے وقت روتے اور بار بار فرماتے۔ ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہم ان لوگوں میں سے نہ ہوں جن کو مدینہ دور کر دیتا ہے۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

(جذب القلوب صفحہ ۲۵)

فائدہ..... صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی جب حج و عمرہ کے لیے تشریف لے جاتے تو قارغ ہوتے ہی واپس آجاتے زیادہ دیر مکہ میں نہ ٹھہرتے۔

مکی مدنی نبی ﷺ کی مدینہ سے محبت کا نمونہ

نبی کریم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچتے تو اپنی سولہ کی کوکمال شوق وصال مدینہ سے تیز کر دیتے اور چادر مبارک دوش انور سے گر لو دیتے اور فرماتے حدہ ارواح طیبہ۔ یہ ہوائیں پاکیزہ اور پسندیدہ ہیں اور چہرہ انور پر جو گرد و غبار پڑا اس کو دور نہ فرماتے اور اگر کوئی صحابی گرد و غبار سے چمنے کے لیے سر اور منہ چھپاتے تو آپ روک دیتے اور فرماتے خاک مدینہ شفاء ہے۔

(۱۱)..... حضرت عیسیٰ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

غبار المدینۃ شفاء من الجزام۔

مدینہ منورہ کا غبار جذام یعنی کڑھ کے لیے شفاء ہے۔

(۱۲)..... وقاء الوقاء شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

والذی نفسی بیدہ ان فی غبارھا شفاء من کل داء۔

قسم ہے اس ذات اقدس کی جس کے بعد قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی مٹی

Click For More Books

میں ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔ (وقاء الوقاء شریف ص ۷۷، ج ۱:)

فائدہ..... علامہ زر قانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ مدینہ منورہ کی مٹی میں شفاء ہے لیکن منکر کو نفع نہیں کرتی۔ (زر قانی علی الواہب ص ۳۳۵، ج ۸:)

(۱۳)..... حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا یمن فتح ہوگا کو بعض لوگ وہاں کے حالات سنیں گے اور پھر اپنے اہل و عیال کو اور ان کو کے کہئے میں آجائیں گے۔ آکر وہاں چلے جائیں گے۔ والمدینۃ خیر لہم لوکانوا یعلمون۔ حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانیں اور اسی طرح شام فتح ہوگا تو لوگ وہاں کے حالات سن کر اور اپنے اہل و عیال وغیرہ لے کر وہاں چلے جائیں گے والمدینۃ خیر لہم لوکانوا یعلمون۔ حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ اس کو جانیں اور عراق فتح ہوگا۔ اور لوگ وہاں کے حالات سن کر اپنے اہل و عیال کو لے کر وہاں چلے جائیں گے۔ والمدینۃ خیر لہم لوکانوا یعلمون حالانکہ مدینہ کے لیے بہتر ہوگا۔ کاش وہ جانیں۔ (بخاری و مسلم صفحہ ۴۴۵)

فائدہ..... حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام نووی رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ارشاد مبارکہ کے عین مطابق ہوا۔ اور یہ ملک اسی ترتیب سے فتح ہوئے اور لوگ وہاں منتقل ہوئے۔

(۱۴)..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

کہ ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ سرسبز و شاداب زمینوں کی طرف نکل جائیں گے وہاں ان کو خوب کھانے پینے کو ملے گا اور کثرت سے سواریاں ملیں گی۔ تو وہ اپنے عزیز و اقربا کو بھی دعوت دیں گے۔ ہلم الی الرخاء ہلم الی الرخاء والمدینۃ خیر لہم لو کانوا یعلمون۔ کہ یہاں آجاؤ یہاں بڑی پیدلوار ہے یہاں آجاؤ یہاں بڑی پیدلوار ہے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانیں۔ (مسلم صفحہ ۴۴۵)

(۱۵)..... حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔  
المدینۃ خیر لہم لو کانوا یعلمون لا یدعیہا احد رغبۃ عنہا  
الا ابدل للہ فیہا من ہو خیر منہ ولا یثبت احد علی لاوائہا  
وجندہا الا کنت لہ شفیعا او شہید یوم القیمۃ۔  
مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانیں اور کوئی شخص یہاں کے قیام کو بد دل  
ہو کر نہیں چھوڑے گا مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر یہاں بھیج دے گا اور جو شخص مدینہ  
منورہ کی تکلیفوں اور سختیوں کو برداشت کر کے یہاں رہے گا میں قیامت کے دن  
اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مسلم شریف صفحہ ۴۴۰)

(۱۶)..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

من اراد اہل المدینۃ بسوء اذابہ اللہ کما یذوب الملح فی  
الماء۔

جس نے اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا تو اللہ اس کو ایسے ٹھارے کا جیسے

Click For More Books

نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔ (مسلم شریف صفحہ ۴۴۵)

(۱۷)..... نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔

من اخاف اهل المدينة ظلما اخافه الله و عليه لعنة الله  
والملائكة والناس اجمعين لا يقبل الله منه صرفا و  
لا عدلا.

جو شخص ظلماً اہل مدینہ کو ڈرائے اللہ تعالیٰ اس کو ڈرائے گا اور اس پر اللہ کی اور  
ملائکہ کی اور سب لوگوں کی لعنت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول نہ  
فرمائے گا۔ (وقاء الوفاء ص ۳۲، ج ۱: جذب المخلوب ص ۳۳)

(۱۸)..... حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

من اذى اهل المدينة اذاه لله.

کہ جس نے اہل مدینہ کو اذیت پہنچائی اللہ اس کو اذیت پہنچائے گا۔ (وقاء الوفاء  
ص ۳۲، ج ۱:)

حکایت..... امرائے فتنہ میں سے ایک امیر مدینہ منورہ میں آیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما اس وقت مدینہ منورہ میں  
تھے اور بڑھاپے کی وجہ سے ان کی بصارت میں ضعف آگیا تھا۔ لوگوں نے ان کی  
خدمت میں عرض کیا کہ مصلحت وقت یہ ہے کہ آپ چند روز کے لیے مدینہ  
منورہ سے باہر چلے جائیں اور اس ظالم کے سامنے نہ آئیں تاکہ اس کے فتنہ سے  
محفوظ رہیں چنانچہ آپ اپنے دونوں بیٹوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر مدینہ  
منورہ سے نکلے اتفاقاً راستے میں ایک جگہ بہ سبب ضعف بصارت ٹھوکر کھا کر گر

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



پڑے اور فرمایا۔

تعس من اخان رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال  
ابناء يا ابت فكيف اخان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم و قد مات فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه  
وسلم يقول من اخاف اهل المدينة فقد اخاف ما بين جنبي.  
ہذا کہ ہو وہ شخص جس نے رسول اللہ ﷺ کو ڈرایا بیٹوں نے کہا ابا جان رسول اللہ  
ﷺ کو ڈرانا کیونکر ہے آپ کی تو وفات شریف ہو گئی! فرمایا میں نے رسول اللہ  
ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا تو بے شک اس نے مجھے  
ڈرایا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۱، ج ۱، جذب القلوب ص ۳۲)

(۱۹)..... حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

المدينة مناجري وفيها مضجعي ومنها مبعثي حقيق  
على امتي حفظ حيراني ما اجتنبر الكيثر من حفظهم  
كنت له شيدا او شفيعا يوم القيامة ومن لم يحفظهم سقى  
من طنية الخبال.

مدینہ میری ہجرت گاہ اور میری آرام گاہ ہے اور (قیامت کے دن) یہیں سے  
میرا اٹھنا ہے لہذا میری امت پر میرے پڑوسیوں کے حقوق کی حفاظت لازم  
ہے جبکہ وہ کبار سے ہیں۔ تو جس نے ان کے حقوق کی حفاظت کی میں قیامت  
کے دن اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا اور جس نے ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی وہ  
(دوزخ میں) پیپ اور خون پلایا جائے گا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۳، ج ۱، جذب

Click For More Books

(نوٹ : مزید تفصیلات کے لئے علامہ اویسی بدظلمہ کی تصنیف "محبوب  
مدینہ" اور "مدینے کا داپھی" ملاحظہ فرمائیں)

جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور  
(پنجاب - پاکستان)

(پنجاب - پاکستان)

ملک کی  
عظیم دینی  
درگاہ

جہاں سے ہزاروں علماء تکمیل علم کے بعد پوری دنیا میں علم کی شمع روشن کر کے حجابِ علمی و تہاد میں محسوس

نصف مہی سے لائے اعلانِ سخن و کلام نبی کریم ﷺ کے نظریات و فکر اسلام کی نظیر و عکاس اور حضرت فیض ملت علامہ شیخ العربیہ رحمہ اللہ نے جو فیض اور ایسی خوبی و صلاح کی مثال اور نمونہ ہیں۔  
 سے ہزاروں علماء و ائمہ و کرام و علماء و قاضیوں نے ان کی تعلیم کی تکمیل کی ہے۔ دنیا بھر میں ان کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ دارالعلوم کے ذیلی ادارے سوسائٹی  
 ۴۵ قابل ترین اساتذہ و علمی خدمات محنت و لگن سے انجام دے رہے ہیں۔ یہاں طلبہ کثیر تعداد میں زیر تعلیم ہیں جن کے قیام طعام و علاج و معالجہ و مسافر و مہاجرین کے  
 جامعہ کا مالدار و خرچہ دینے والا ہے۔ یہاں پر یہ سب کچھ جامعہ کے ذریعہ ہی انجام دیا جاتا ہے۔ ۲۲ ذیلی ادارے قائم ہیں جن میں پریسنگ و ڈیزل پریسنگ ہیں۔ جامعہ طلبہ و اشخاص کی تعلیم و تربیت  
 عقب سبزی دہلی قائم ہے جہاں پر ۲۰۰ بچیاں زیر تعلیم ہیں۔ یہاں ملت محنت سے تعلیمی و فرائض انجام دے رہی ہیں۔ جامعہ مسجد سیرانی کی تعمیر و ترمیم  
 مینڈ غوثیہ و ڈیڑھ سو فٹ بلندی پر پہنچا دیا ہے۔ جامعہ دارالعلوم کے عہدِ منصبہ مرکز فیض الدینیہ کے قیام پر یہ کھوں دپے کے اوقات دکھائی دے رہے ہیں۔ آپ  
 حضرت زکوة و صدقات و عطیات و بخشش و قربانی و اعلیٰ سامان، سینٹ سرینہ بھجری اور ایف ایس وغیرہ سے امداد کر کے خیر و برکت اور عظیم و  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کریں۔

جامعہ کا اکاؤنٹ نمبر ۲-۱۳۲۸ مسجد کا اکاؤنٹ نمبر ۱۵۰۳ مسلم کونسل بنیک عید گاہ پراچہ سہاولپور

0621

**● 参考文献**

نوٹ :- عطیات دیتے وقت جامعہ کی رسید ضرور حاصل کریں فون ایبلہ

## Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

# الحقائق

## شرح حدائق

جلد ششم

شیخ عماد الشارحین علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

تقسیم کار مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان 881871

با اہتمام محمد کوکب ریاض اویسی

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>